چھٹا اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 10 فروری 2014

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات:۔

1۔ محنت وانسانی وسائل

2۔ سپیشل ایجوکیشن

<u>دی پنجاب ایمپلائز سوشل سکیورٹی انسٹی ٹیوشنز کے ملازمین کی اپ گریڈیشن کا معاملہ</u>

*569: <u>میاں طاہر پرویز:</u> کیاوزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ محکمہ خزانہ نے لیٹر نمبر (FD.PC-14-38/78) مورخہ 12 فروری 2013 کے تحت سٹینو گرافر، سینئر سکیل سٹینو گرافر، پرسنل اسسٹنٹ اور پرائیویٹ سیکرٹری کی اسامیوں کی اپ گریڈیشن کی منظوری دی ہے؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ (PESSI) دی پنجاب ایمپلائز سوشل سکیورٹی انسٹیٹیوشنز کے تحت کام کرنے والے ان ملازمین کی محکمہ خزانہ کے درج بالا احکامات کی روشنی میں اپ گریڈیشن کا معاملہ اس ادارے کی گورننگ باڈی کی میٹنگ نمبر 121 مورخہ 5 مارچ 2013 کو پیش ہوا اور گورننگ باڈی کی اس میٹنگ میں ان ملازمین کی اپ گریڈیشن کی منظوری دے دی؟

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ گورننگ باڈی کی منظوری اور 4 ماہ گزرنے کے باوجود ان ملازمین کی اپ گریڈیشن جو کہ اس ادارے میں کام کر رہے ہیں نہیں ہوئی ہے؟

(د) اس کی وجوہات کیا ہیں محکمہ لیبر، PESSI کے ایسے ملازمین کی اپ گریڈیشن کب تک کرنے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(تاریخ وصولی 19 جون 2013 تاریخ ترسیل 18 جولائی 2013)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف ب ج د): جی ہاں یہ بات درست ہے۔ ادارہ ہذا نے مذکورہ اسامیوں کو اپ گریڈ کر دیا ہے۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

اسامیوں کے نام	موجودہ سکیل	اپ گریڈ ڈ سکیل
پرائیویٹ سیکرٹری	16	17
سٹینو گرافر گریڈ-I	15	16
سٹینو گرافر گریڈ-II	12	14

(متعلقہ حکم نامہ کی نقل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(تاریخ وصولی جواب 12 دسمبر 2013)

سپیشل ایجوکیشن کے فروغ کے لئے شروع کئے گئے منصوبوں کی تفصیلات

*716: باؤاختر علی: کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حکومت پنجاب نے 2008 سے 2012 تک سپیشل ایجوکیشن کے کون کونسے منصوبے شروع کئے؟

(ب) ان منصوبوں کے لئے مالی سالوں کے مطابق جو بجٹ مختص کیا گیا، اس کی تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی 25 جون 2013 تاریخ ترسیل 19 اگست 2013)

جواب

وزیر سپیشل ایجوکیشن

(الف) حکومت پنجاب محکمہ سپیشل ایجوکیشن نے 2008 سے 2012 تک کل 51 منصوبے شروع کئے اور 2013-2012 میں 14 نئے منصوبے بھی شروع کئے ہیں جن کی تفصیل سال وائز درج ذیل ہے:۔

سال	منصوبوں کی تعداد
2008-2009	09
2009-2010	10
2010-2011	03
2011-2012	29
2012-2013	14
میزان	65 (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ب)ان منصوبوں کے نام اوران منصوبوں کے لئے مختص کی جانے والی رقم، جاری کردہ رقم اوران منصوبوں کی مد میں خرچ ہونے والی رقوم کی تفصیل سال وائزایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 ستمبر 2013)

ضلع شیخوپورہ: محکمہ کے دفاتر، سکول اورڈسپنسریوں کی تعداد ودیگر تفصیلات

*601: جناب فیضان خالد ورک: کیاوزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع شیخوپورہ میں محکمہ کے دفاتر، ہسپتال، سکول اورڈسپنسریاں کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) مذکورہ اداروں میں کتنی منظور شدہ اسامیاں اس وقت خالی ہیں، حکومت ان کوکب تک پر کرنے کاارادہ رکھتی ہے؟

(ج) مذکورہ ضلع میں سال 12-2011 سے آج تک سوشل سکیورٹی سکیم کے تحت رجسٹرڈ صنعتی و تجارتی اداروں میں کام کرنے والے کارکنان کے علاج معالجے، ان کی رہائش اور بچوں کی تعلیم کیلئے حکومت کی طرف سے جو اقدامات اٹھائے گئے ہیں، انکی تفصیل سے ایوان کوآگاہ کیاجائے؟

(تاریخ وصولی 21 جون 2013 تاریخ ترسیل 22 جولائی 2013)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف)

(i) ضلع شیخوپورہ میں محکمہ محنت کے دودفاتر ہیں

ڈسٹرکٹ آفیسر لیبر ملک انور علی روڈ شیخوپورہ۔

اسسٹنٹ ڈائریکٹر لیبر ویلفیئر فیروزوالا۔

(ii) ادارہ سماجی تحفظ کے تحت ضلع شیخوپورہ میں ایک دفتر سوشل سکیورٹی ڈائریکٹوریٹ شیخوپورہ اور درج ذیل ہسپتال وڈسپنسریاں قائم ہیں۔

نمبر شمار	نام ہسپتال وڈسپنسری	پتہ جات
1	سوشل سکیورٹی ہسپتال	مین فیصل آباد روڈ شیخوپورہ

2	سوشل سکیورٹی میڈیکل سنٹر	فیروزوٹواں
3	سوشل سکیورٹی ڈسپنسری	روپافل
4	سوشل سکیورٹی ڈسپنسری	دھنت پورہ
5	سوشل سکیورٹی ڈسپنسری	کھاریاں والا
6	سوشل سکیورٹی ایمرجنسی سنٹر	چاندی کوٹ

(iii) پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ کے تحت ضلع شیخوپورہ میں کل 6 ورکرز ویلفیئر سکول ہیں جن کے نام وپتہ جات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام ورکرز ویلفیئر ز سکول	پتہ جات
1	ورکرز ویلفیئر ہائیر سیکنڈری سکول (بوائز)	راناٹاؤن، شاہدرہ
2	ورکرز ویلفیئر ہائیر سیکنڈری سکول (گرلز)	راناٹاؤن، شاہدرہ
3	ورکرز ویلفیئر ہائیر سیکنڈری سکول (گرلز) سیکنڈ شفٹ	راناٹاؤن، شاہدرہ
4	ورکرز ویلفیئر ہائیر سیکنڈری سکول (بوائز)	ساہوکی ملیاں
5	ورکرز ویلفیئر ہائیر سیکنڈری سکول (گرلز)	ساہوکی ملیاں
6	ورکرز ویلفیئر ہائیر سیکنڈری سکول (گرلز) سیکنڈ شفٹ	ساہوکی ملیاں

(ب)(i) ضلعی دفتر محکمہ محنت شیخوپورہ وفیروزوالا میں بھرتی کا اختیار ضلعی حکومت کے پاس ہے تاہم حکومت پنجاب کی طرف سے نئی بھرتیوں پر پابندی کی وجہ سے خالی اسامیوں کو پر کرنا فی الحال ممکن نہ ہے۔ڈسٹرکٹ آفس لیبر شیخوپورہ اور فیروزوالا میں منظور شدہ اور خالی اسامیوں کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام اسامی وسکیل	تعداد اسامی	خالی اسامی
1	ڈسٹرکٹ آفیسر لیبر BS-19	1	--
2	ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر لیبر BS-18	1	--

3	اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ آفیسر لیبر BS-17	1	--
4	لیبر آفیسر BS-16	2	--
5	مینیجر روزگار BS-16	1	1
6	لیبر انسپکٹر BS-14	1	--
7	اسسٹنٹ BS-14	2	-
8	سٹینو گرافر BS-14	2	1
9	سینئر کلرک BS-09	2	1
10	جونیئر کلرک BS-07	1	1
11	ڈرائیور BS-04	1	1
12	چوکیدار BS-01	1	1
13	نائب قاصد BS-01	3	--
14	سینٹری ورکر BS-01	1	--
	ٹوٹل	20	6

تفصیل اسامیاں دفتر اسسٹنٹ ڈائریکٹر لیبر ویلفیئر فیروزوالا

نمبر شمار	نام اسامی و سکیل	تعداد اسامی	خالی اسامی
1	اسسٹنٹ ڈائریکٹر لیبر ویلفیئر BS-17	1	--
2	لیبر آفیسر BS-16	2	--
3	لیبر انسپکٹر BS-14	1	--
4	سٹینو گرافر BS-14	1	--

5	سینئر کلرک BS-09	1	1
6	چوکیدار BS-01	1	--
7	نائب قاصد BS-01	1	--
	ٹوٹل	8	1

(ii) ضلع شیخوپورہ میں قائم سوشل سکیورٹی ڈائریکٹوریٹ، ہسپتال وطبی مراکز میں دوران مالی سال 2012-13 میں ملازمین، پیرامیڈیکل ومیڈیکل سٹاف کی منظور شدہ، خالی اور ورکنگ اسامیوں کی تعداد درج ذیل ہے۔

نام ڈائریکٹوریٹ	منظور شدہ آسامیوں کی تعداد	تعینات شدہ آسامیوں کی تعداد	خالی آسامیوں کی تعداد
ڈائریکٹوریٹ شیخوپورہ ایڈمن ونگ	33	25	08
ڈائریکٹوریٹ شیخوپورہ میڈیکل ونگ	50	33	17
سوشل سکیورٹی ہسپتال شیخوپورہ	136	69	67
ٹوٹل	219	127	92

اگرچہ فی الحال اسامیوں کی بھرتیوں پر حکومت پنجاب نے پابندی عائد کی ہوئی ہے تاہم ادارہ سوشل سکیورٹی انسٹیٹیوشن میں بھرتی کی خصوصی اجازت کے لیے سمری جناب وزیراعلیٰ پنجاب کو ارسال کی گئی تھی جو منظور ہو چکی ہے اور بھرتیوں کا عمل حسبِ ضابطہ جلد شروع کر دیا جائے گا۔

(iii) پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ کے تحت ضلع شیخوپورہ میں ورکرز ویلفیئر سکولز میں اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔ان خالی اسامیوں پر بھرتی کی خصوصی اجازت کے لئے سمری جناب وزیر اعلیٰ پنجاب کوارسال کر دی گئی ہے جس کی منظوری کے بعد بھرتیوں کا عمل شروع ہو جائیگا۔

نمبر شمار	نام ورکرز ویلفیئرز سکول	کل اسامیاں	خالی اسامیاں
1	ورکرز ویلفیئر ہائیر سیکنڈری سکول (بوائز) راناٹاؤن، شاہدرہ	90	17
2	ورکرز ویلفیئر ہائیر سیکنڈری سکول (گرلز) راناٹاؤن، شاہدرہ	93	25
3	ورکرز ویلفیئر ہائیر سیکنڈری سکول (گرلز) سیکنڈ شفٹ رانا ٹاؤن شاہدرہ	22	3
4	ورکرز ویلفیئر ہائیر سیکنڈری سکول (بوائز) ساہو کی ملیاں	40	7
5	ورکرز ویلفیئر ہائیر سیکنڈری سکول (گرلز) ساہو کی ملیاں	42	6
6	ورکرز ویلفیئر ہائیر سیکنڈری سکول (گرلز) سیکنڈ شفٹ ساہو کی ملیاں	42	4
	ٹوٹل	329	62

(ج)(i) ادارہ سوشل سکیورٹی نے تحفظ یافتہ کارکنان اوران کے لواحقین کو ان کے استحقاق کے مطابق مطلوبہ سہولیات اور فوائد کی بہم رسانی کے لئے مذکورہ بالا دفتر ڈائریکٹوریٹ اور ہسپتال اور ڈسپنسریاں قائم کر رکھی ہیں (تفصیل جز 'الف' ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) تاکہ ممکنہ حد تک قریب ترین جگہ سے کارکنان کو مستفید کیا جاسکے۔تاہم جو علاج معالجہ کی سہولت یہاں پر میسر نہ ہو اس کے لیے مریضوں کو سوشل سیکیورٹی ہسپتال شاہدرہ ریفر کر دیا جاتا ہے۔یہاں یہ عمل بھی قابل ذکر

ہے کہ ادارہ ہذا نے حال ہی میں سوشل سیکیورٹی قوانین میں ترامیم کے ذریعے ان سہولیات کو بہتر کرنے کے لئے مزید اقدامات کئے ہیں۔

(ii)ورکرز ویلفیئر بورڈ کی طرف سے کارکنوں کے بچوں کی تعلیم کے لئے چھ سکول قائم ہیں جن کی تفصیل اوپر (جز الف) میں بیان کی گئی ہے اور کارکنان کی رہائش کے لئے تین لیبر کالونیاں، راناٹاؤن، ساہوکی ملیاں اور کالا شاہ کاکو میں قائم کی گئی ہیں۔ ضلع شیخوپورہ میں سال 12۔2011 میں ویلفیئر گرانٹ کی مد میں مبلغ۔/134,178,316 روپے مزدوروں اور ان کے بچوں کی فلاح کے لیے ادا کئے، تفصیل درج ذیل ہے:

میرج گرانٹ	فوتیدگی گرانٹ	ذہانت وظیفہ	کل میزان
49,500,000روپے	39,950,000روپے	44,728,316روپے	134,178,316روپے

(تاریخ وصولی جواب 12دسمبر 2013)

ضلع جہلم: محکمہ سپیشل ایجوکیشن کے اداروں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1168: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع جہلم محکمہ سپیشل ایجوکیشن کے تحت کتنے ادارے کس کس جگہ چل رہے ہیں؟

(ب) یہ ادارے کتنے رقبہ پر قائم ہیں اور ان کی عمارات کتنے کمروں پر مشتمل ہیں؟

(ج) ان میں کتنے بچے کلاس وائز زیر تعلیم ہیں؟

(د) ان اداروں کو سال 12۔2011 اور 13۔2012 کے دوران کتنی رقم فراہم کی گئی؟

(ہ) ان اداروں میں کون کونسی میسنگ فیسلٹیز ہیں؟

(تاریخ وصولی 9 اگست 2013 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2013)

جواب

وزیر سپیشل ایجوکیشن

(الف) ضلع جہلم میں محکمہ سپیشل ایجوکیشن کے کل چھ ادارے کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

1۔ گورنمنٹ ہائی سکول فار دی ڈیف، بلال ٹاؤن، ڈسٹرکٹ جہلم
2۔ گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ فار سلو لرنرز، بلال ٹاؤن ڈسٹرکٹ جہلم
3۔ گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر فار VHC، روہتاس روڈ، ڈسٹرکٹ جہلم
4۔ گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر، دینہ قائداعظم ٹاؤن، ڈسٹرکٹ جہلم
5۔ گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر، سوہاوہ، صفحہ ٹاؤن، ڈسٹرکٹ جہلم
6۔ گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر، محلہ کوٹ کلاں، پنڈدادن خان، ڈسٹرکٹ جہلم

(ب) مذکورہ اداروں کا رقبہ اوران کی عمارات کتنے کمروں پر مشتمل ہیں۔ تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) مذکورہ اداروں میں بچوں کی تعداد کلاس وائز (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ان اداروں کو سال 12۔2011 اور 13۔2012 کے دوران جو رقم فراہم کی گئی اس کی تفصیل (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) ان اداروں میں میسنگ فیسلٹیز کی تفصیل (د) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 22 اکتوبر 2013)</u>

پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ کے تحت چلنے والے اداروں کی تفصیلات

*883: محترمہ راحیلہ انور: کیاوزیر محنت وانسانی وسائل از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ کے پاس اس وقت کتنی رقم ہے اور یہ کس کس بنک میں اور کس اکاؤنٹ میں جمع ہے؟

(ب) اس بورڈ کے تحت کتنے سکول صوبہ میں چل رہے ہیں؟

(ج) اس بورڈ کے تحت کتنے ہسپتال صوبہ میں کس کس ضلع میں چل رہے ہیں؟

(د) اس بورڈ کے تحت صوبہ میں کتنی ڈسپنسریاں چل رہی ہیں؟

(ہ) ان سکولوں، ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں کے سال 12-2011 اور 13-2012 کے اخراجات بتائیں؟

(تاریخ وصولی یکم جولائی 2013   تاریخ ترسیل 23 اگست 2013)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ کے پاس موجودہ رقم اور اکاؤنٹس کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	بنیک کا نام اور برانچ	اکاؤنٹ نمبر	26-08-2013 کو بیلنس	اکاؤنٹس کی نوعیت
1	بنیک آف پنجاب، پاک بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور	CPA-2803-4	7.688 ملین روپے	مین اکاؤنٹ، ورکرز ویلفیئر فنڈ اسلام آباد سے جاری شدہ رقوم اس اکاؤنٹ میں جمع کی جاتی ہیں جو کہ ایجوکیشن، ورکس اور ویلفیئر اکاؤنٹس کو جاری کی جاتی

				ہیں-
2	بینک آف پنجاب، پاک بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور	CPA-2803-12	18.382 ملین روپے	اس اکاؤنٹ سے سکالرشپ، ڈیتھ گرانٹ اور میرج گرانٹ پر خرچ کیا جاتا ہے-
3	بینک آف پنجاب، پاک بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور	CPA-2803-21	30.196 ملین روپے	اس اکاؤنٹ سے ڈویلپمنٹ ورکس اور maintenance پر خرچ کیا جاتا ہے-
4	بینک آف پنجاب، پاک بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور	PLS-901628	0.868 ملین روپے	اس اکاؤنٹ سے ورکرز ویلفیئر سکولوں پر خرچ کیا جاتا ہے-
5	بینک آف پنجاب، پاک بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور	PLS-901629	1.313 ملین روپے	فیس وصولی اکاؤنٹ، اس اکاؤنٹ میں ورکرز ویلفیئر سکولوں کے پرائیویٹ بچوں کی فیس جمع کی جاتی ہے- جو کہ ایجوکیشن کے اکاؤنٹ میں ٹرانسفر کر دی جاتی ہے-
	ٹوٹل:		58.447 ملین روپے	5 کروڑ 84 لاکھ 47 ہزار

(ب) پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ کے تحت پنجاب میں اس وقت 49 (انچاس) سکول کام کر رہے ہیں-

(ج) اس بورڈ کے تحت کوئی ہسپتال نہیں چل رہے ہیں۔

(د)اس بورڈ کے تحت کوئی ڈسپنسری نہیں چل رہی ہے۔

(ہ)پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ کے سکولوں کے سال 2011-12 اور 2012-13 کے اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے:-

مالی سال	اخراجات
2011-12	850.142 ملین روپے(85 کروڑ 1 لاکھ 42 ہزار)
2012-13	1240.773 ملین روپے(1 ارب 24 کروڑ 7 لاکھ 73 ہزار)

(تاریخ وصولی جواب 30 ستمبر 2013)

ضلع بہاول پور: تحصیل احمد پور شرقیہ سپیشل ایجوکیشن سنٹرز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2226: قاضی عدنان فرید: کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل احمد پور شرقیہ میں کتنے سپیشل ایجوکیشن سنٹرز موجود ہیں، ان میں بچوں کی تعداد کلاس وائز اور ان میں ٹیچرز کی تفصیل سنٹر وائز بھی فراہم کریں؟

(ب) کیا ان بچوں کی تفریح کے لئے شہر احمد پور شرقیہ میں کوئی پارک موجود ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 28 اگست 2013 تاریخ ترسیل 27 نومبر 2013)

جواب

وزیر سپیشل ایجوکیشن

(الف) تحصیل احمد پور شرقیہ میں محکمہ سپیشل ایجوکیشن کے زیرانتظام ایک ہی ادارہ گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر کام کر رہا ہے جو کہ چار طرز کی معذوری کے حامل 115 طلباء وطالبات کو مڈل تک مفت تعلیمی سہولیات فراہم کر رہا ہے۔ اس سنٹر میں ٹیچرز کی منظور شدہ اسامیوں کی تعداد 12 ہے جس میں سے 10 اسامیاں خالی ہیں اور محکمہ ان دس اسامیوں کو جلد پر کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ مذکورہ سنٹر میں زیر تعلیم بچوں کی تعداد کلاس وائز اور ٹیچرز کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)اسپیشل بچوں کی تفریح کے لئے شہر احمد پور شرقیہ میں کوئی خاص پارک موجود نہ ہے۔البتہ احمد پور شرقیہ میں عام لوگوں کی تفریح کے لئے پارک موجود ہے جس میں اسپیشل بچے اپنے والدین، اساتذہ اور اسکول سٹاف کے ہمراہ اس سہولت سے استفادہ حاصل کر سکتے ہیں۔مزید براں پنجاب حکومت کی پالیسی کے مطابق اسپیشل بچوں کی تفریح کے لئے ڈویژنل سطح پر بہاول پور شہر میں یونیورسٹی چوک کے قریب محکمہ خصوصی تعلیم کی جانب سے پارک بنایا جارہا ہے۔جو Disability Friendly ہوگا۔جس میں ان بچوں کو معذوری کے لحاظ سے سہولیات میسر ہوں گی اور ان بچوں کی رسائی ممکن ہوگی جس میں تمام اسکول بشمول اسپیشل ایجوکیشن سنٹر احمد پور شرقیہ اور دوسرے اسپیشل بچوں کے لئے تفریح اور کھیلوں کی سہولت میسر ہوگی۔

(تاریخ وصولی جواب یکم جنوری 2014)

پنجاب کا سوشل سکیورٹی ہسپتالوں میں رجسٹرڈ کارکنوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1124: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب سوشل سکیورٹی کے ہر ہسپتال میں مستحق برائے طبی علاج رجسٹرڈ کارکنوں کی تعداد کیا ہے؟

(ب) کیا مذکورہ بالا ہر ہسپتال میں سٹاف کی تعداد ایسے ہسپتالوں میں آنے والے مریضوں کے تسلی بخش علاج کے لئے کافی ہے؟

(ج) کیا پنجاب سوشل سکیورٹی ہسپتالوں میں تعینات ڈاکٹر کل وقتی ہیں اور وہ رات کو بھی فرائض ادا کرتے ہیں؟

(تاریخ وصولی 5 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 3 ستمبر 2013)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) ادارہ سماجی تحفظ کے تحت قائم شدہ 13 ہسپتالوں میں سے طبی سہولیات حاصل کرنے والے کارکنان کی تعداد 833,270 ہے

(ب) جی ہاں فی الوقت ادارہ ہذا کے تمام ہسپتالوں میں موجود ڈاکٹروں وطبی ماہرین اور پیرامیڈیکل سٹاف کی تعداد مریض کارکنان اور ان کے لواحقین کے علاج معالجہ کے لیے کافی ہے۔
(ج) جی ہاں تمام سوشل سکیورٹی ہسپتالوں میں مریضوں کی دیکھ بھال کے لیے ڈاکٹروں اور پیرامیڈیکل سٹاف کا چوبیس گھنٹوں کا ڈیوٹی روسٹر بنایا جاتا ہے اور وہ اپنے فرائض اس کے مطابق ادا کرتے ہیں

(تاریخ وصولی جواب 12 دسمبر 2013)

لاہور: گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر عزیز بھٹی ٹاؤن کو اپنی عمارت میں منتقل کرنے کی تفصیلات

*2895: جناب فیضان خالد ورک: کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر عزیز بھٹی ٹاؤن لاہور کی سرکاری عمارت جو کہ مغل پورہ چوک میں واقع ہے کو ایک این جی او کے قبضہ میں دے دیا گیا ہے جس کی وجہ سے مذکورہ سنٹر ہربنس پورہ نزد رنگ روڈ پر ایک کرائے کی عمارت میں چلایا جا رہا ہے؟
(ب) مذکورہ این جی او اور اس کے سربراہ کا نام نیز جس اتھارٹی نے یہ عمارت این جی او کو دی ہے، اس کا نام اور بلڈنگ دینے کے لئے آرڈرز کی کاپی بھی فراہم کریں؟
(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ سکول دور ہونے کی وجہ سے والدین کو بچوں کو لانے لیجانے میں بھی دشواری کا سامنا ہے؟

(د) کیا حکومت معذور بچوں اور والدین کی سہولت کے لئے مذکورہ سنٹر کو عزیز بھٹی ٹاؤن میں اس کی ذاتی سرکاری عمارت میں منتقل کرنے اور بچوں کی سہولت کے لئے مزید ٹرانسپورٹ مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 4 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 23 جنوری 2014)

جواب

وزیر سپیشل ایجوکیشن

(الف) یہ درست نہیں ہے کہ گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر عزیز بھٹی ٹاؤن کی سرکاری عمارت ایک این جی او کے حوالے کر دی گئی ہے۔ گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر، عزیز بھٹی ٹاؤن، لاہور شروع دن سے ہی کرایہ کی بلڈنگ میں قائم ہے اور کبھی بھی اپنی سرکاری عمارت میں نہ رہا ہے۔

(ب) جیسا کہ جزو (الف) میں بیان کیا گیا ہے کہ گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر، عزیز بھٹی ٹاؤن، لاہور کی اپنی سرکاری عمارت نہ ہے لہذا عمارت کسی بھی این جی او کو دینے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

(ج) یہ درست نہ ہے کیوں کہ حکومت پنجاب محکمہ سپیشل ایجوکیشن نے بچوں کو پک اینڈ ڈراپ کی سہولت کے لئے ٹرانسپورٹ مہیا کر رکھی ہے۔

(د) گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر عزیز بھٹی ٹاؤن، لاہور کی اپنی کوئی سرکاری عمارت نہیں ہے جس میں اس سکول کو منتقل کیا جائے لیکن مستقبل میں محکمہ سپیشل ایجوکیشن مناسب جگہ کی دستیابی پر سرکاری عمارت تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتا ہے اور خصوصی بچوں کو پک اینڈ ڈراپ کی سہولت کے لئے پہلے ہی ٹرانسپورٹ مہیا کر رکھی ہے جس میں ضرورت پڑنے پر اضافہ کیا جا سکتا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 7 فروری 2014)</u>

<u>سوشل سکیورٹی ہسپتالوں کی تعداد و دیگر تفصیلات</u>

<u>*1125: محترمہ حنا پرویز بٹ</u>: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کتنے ہسپتال پنجاب سوشل سکیورٹی کمیشن کے تحت قائم کئے گئے ہر ایک کا محل وقوع بتائیں؟

(ب) مذکورہ بالا ہر ہسپتال میں تعینات ڈاکٹروں اور پیرا میڈیکل سٹاف کی تعداد کیا تھی، تفصیل سے معزز ایوان کو مطلع فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 5 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 3 ستمبر 2013)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) ادارہ سماجی تحفظ کے تحت 13 بڑے ہسپتال قائم کیے گئے ہیں، جن کے نام اور پتہ جات کی تفصیل ضمیمہ الف ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مذکورہ بالا ہسپتالوں میں ڈاکٹروں اور پیرا میڈیکل سٹاف کی تعداد کی تفصیل ضمیمہ ب ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 دسمبر 2013)

فیصل آباد: محکمہ محنت وانسانی وسائل کے ہسپتال وڈسپنسریوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1272: میاں طاہر پرویز: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد میں محکمہ محنت وانسانی وسائل کے ہسپتال اور ڈسپنسریاں / طبی ادارے کہاں کہاں چل رہے ہیں، ان کے نام، جگہ اور بیڈز کی گنجائش کتنی ہے؟

(ب) ان میں صنعتی اداروں کے مزدوروں کو کیا کیا سہولیات فراہم کی جاتی ہیں؟

(ج) ان اداروں کے سال 2011-12 اور 2012-13 کے سالانہ مد وائز اخراجات بتائیں؟

(تاریخ وصولی 15 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 4 ستمبر 2013)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) ادارہ سماجی تحفظ کے تحت ضلع فیصل آباد میں درج ذیل طبی ادارے قائم کیے گئے ہیں:۔

1- بڑا سوشل سکیورٹی ہسپتال	01
2- منی ہسپتال جڑانوالہ	01
3- سوشل سکیورٹی میڈیکل سنٹرز	08
4- سوشل سکیورٹی ڈسپنسریاں	27
5- سوشل سکیورٹی ایمرجنسی سنٹرز	20

ٹوٹل 57

مذکورہ طبی اداروں کے نام وپتہ جات اور بستروں کی گنجائش کی تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ادارہ سماجی تحفظ کے تحت قائم شدہ ہسپتالوں میں جملہ طبی سہولیات وادویات کی فراہمی کو یقینی بنایا گیا ہے جن میں آوٹ ڈور و سپیشلسٹ ٹریٹمنٹ، کارڈیک و جنرل سرجری، گائنی، ڈائلیسس وغیرہ وغیرہ کے شعبے شامل ہیں۔ تاہم جو سہولت کسی ہسپتال میں دستیاب نہ ہو اسکے لئے مریض کو متعلقہ سہولت والے ہسپتال میں ریفر کر دیا جاتا ہے جسکا تمام تر خرچہ ادارہ برداشت کرتا ہے۔ الغرض ادارہ ہذا اپنے تحفظ یافتہ کارکنان کو ہر قسم کی طبی سہولت فراہم کرنا اپنا نصب العین سمجھتا ہے۔ نیز ادارہ ہذا کے تحفظ کو وسیع کرنے کے لیے متعلقہ قانون میں بھی ترامیم کروائی گئی ہیں تاکہ زیادہ سے زیادہ کارکن اس ادارہ کی فراہم کردہ سہولیات ومالی فوائد سے بہتر طور پر مستفید ہو سکیں۔

(ج) مذکورہ بالا سوشل سکیورٹی ہسپتال میں مالی سال 12-2011 اور 13-2012 کے دوران خرچ ہونے والی رقوم کی تفصیل درج ذیل ہے:

مالی سال	اخراجات برائے ادویات	اخراجات برائے تنخواہیں	کل میزان
2011-2012	64,481,753	189,279,841	253,761,594
2012-2013	76,587,243	251,831,729	328,418,972
کل میزان	141,068,996	441,111,570	582,180,566

علاوہ ازیں فیصل آباد میں قائم دیگر طبی مراکز میں علاج معالجہ وادویات کی فراہمی اور نقد مالی معاوضہ

جات کی فراہمی اور مذکورہ مراکز میں ڈیوٹی سرانجام دینے والے ادارہ ہذا کے ملازمین کو تنخواہوں کی مد

میں مالی سال 2012-2011 اور 2013۔2012 کے دوران اٹھنے والے اخراجات کی تفصیل

درج ذیل ہے۔

مالی سال	اخراجات برائے نقد مالی معاوضہ جات	اخراجات برائے ادویات	اخراجات برائے تنخواہیں	کل میزان
2011۔2012	46,985,467	17,485,701	139,113,882	203,585,050
2012۔2013	61,366,950	17,425,457	165,942,156	244,734,563
کل میزان	108,352,417	34,911,158	305,056,038	448,319,613

(تاریخ وصولی جواب 12 دسمبر 2013)

ضلع راولپنڈی: بجٹ کی فراہمی و دیگر تفصیلات

***1321: محترمہ لبنیٰ ریحان: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) ضلع راولپنڈی کو گزشتہ پانچ سال کے دوران کن کن مدات میں رقم فراہم کی گئی، سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) یہ رقم کن کن اداروں اور منصوبہ جات پر خرچ ہوئی؟

(ج) کیا محکمہ مذکورہ ضلع میں مزید ڈسپنسریاں یا ہسپتال بنانے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(د) مذکورہ ضلع میں محکمہ نے مزدوروں کی فلاح کے لئے کیا کیا اقدامات اٹھائے، ان کی تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 16 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 12 ستمبر 2013)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف،ب) محکمہ محنت کے تحت ضلع راولپنڈی میں

(i) ڈائریکٹوریٹ آف سوشل سیکیورٹی کو گذشتہ پانچ سالوں کے دوران طبی سہولیات اور نقد مالی معاوضہ جات کی مد میں مختص کیے گئے بجٹ کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

مالی سال	بجٹ برائے طبی امداد	بجٹ برائے نقد مالی معاوضہ جات	میزان
2008-09	43,752,884	7,084,622	50,837,110

2009-10	29,818,121	5,899,622	35,717,743
2010-11	31,558,369	5,837,958	37,395,884
2011-12	33,974,664	5,728,515	39,703,622
2012-13	42,616,448	6,231,979	48,848,427
میزان	181,720,486	30,782,300	212,502,786

(ii) پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ کے تحت ضلع میں دو سکول (برائے طلباء وطالبات) چل رہے ہیں مزید یہ کہ تعلیمی اخراجات / وظائف، شادی گرانٹ اور ڈیتھ گرانٹ کی مد میں گذشتہ پانچ سالوں میں فراہم کی جانے والی رقم کی تفصیل درج ذیل ہے:-

سال	تعلیمی قابلیت		شادی گرانٹ		فوتیدگی گرانٹ	
	کیسوں کی تعداد	رقم (ملین میں)	کیسوں کی تعداد	رقم (ملین میں)	کیسوں کی تعداد	رقم (ملین میں)
2008-09	596	13.632	256	12.800	31	9.200
2009-10	533	11.895	294	17.440	29	8.400
2010-11	625	14.221	169	11.830	0	0
2011-12	638	20.801	239	16.870	10	4.800
2012-13	963	28.833	25	1.610	33	13.350
ٹوٹل	3355	89.112	983	60.55	103	35.75

مجموعی تعداد: 4441 کیسز کل رقم (ملین میں) 185.412

(ج) نہیں۔ فی الحال یہ ہسپتال اور ڈسپنسریاں ڈائریکٹوریٹ آف سوشل سکیورٹی ضلع راولپنڈی رجسٹرڈ صنعتی اداروں کے تحفظ یافتہ کارکنان اور ان کے لواحقین کی موجودہ تعداد کے لئے کافی ہے۔

(د) ادارہ سماجی تحفظ اور ورکرز ویلفیئر بورڈ کے تحت مذکورہ ضلع میں مزدوروں کی فلاح کیلئے جو طبی، مالی و تعلیمی اقدامات کر رکھے ہیں ان کی تفصیل جزو (الف) پر موجود ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 فروری 2014)

ضلع راولپنڈی: محکمہ محنت کے سکولوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1322: محترمہ لبنیٰ ریحان: کیا وزیر محنت و انسانی وسائل از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راولپنڈی میں محکمہ محنت کے کتنے سکول کہاں کہاں کام کر رہے ہیں؟

(ب) ان سکولوں میں زیر تعلیم بچوں کی تعداد سکول وائز بتائیں اور ان بچوں کو کیا سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں؟

(ج) ان سکولوں میں کل کتنے بچے زیر تعلیم ہیں؟

(د) ان سکولوں میں اساتذہ و دیگر کون کونسی اسامیاں کب سے خالی ہیں؟

(ہ) ان اسامیوں کو کب تک پر کر دیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 16 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 12 ستمبر 2013)

جواب

وزیر محنت و انسانی وسائل

(الف) ضلع راولپنڈی میں محکمہ محنت کے دو سکول ہیں ان کے نام اور ایڈریس درج ذیل ہیں:۔

نمبر شمار	سکول کا نام اور ایڈریس
1	ورکرز ویلفیئر سکول (طلباء) اٹک آئل ریفائنری، مورگہ، راولپنڈی
2	ورکرز ویلفیئر سکول (طالبات) اٹک آئل ریفائنری، مورگہ، راولپنڈی

(ب)

نمبر شمار	سکول کا نام	بچوں کی تعداد
1	ورکرز ویلفیئر سکول (طلباء) اٹک آئل ریفائنری، مورگہ، راولپنڈی	553

2	ورکرز ویلفیئر سکول (طالبات) اٹک آئل ریفائنری، مورگہ، راولپنڈی	472

ان بچوں کو درج ذیل سہولیات فراہم کر رہے ہیں:

(الف) یونیفارم (موسم سرما اور گرما کیلئے)

(ب) ٹرانسپورٹ (گھر سے سکول اور سکول سے گھر پہنچانے کیلئے)

(ج) درسی کتب

(د) کاپیاں

(ہ) سٹیشنری

(ج) ان سکولوں میں کل 1025 بچے زیر تعلیم ہیں۔

(د) ان سکولوں میں اساتذہ و دیگر خالی اسامیوں کی تعداد درج ذیل ہے:

1۔ ورکرز ویلفیئر سکول برائے طلباء اٹک آئل ریفائنری، مورگہ، راولپنڈی

نمبر شمار	نام اسامی	بنیادی سکیل	منظور شدہ اسامیوں کی تعداد	موجودہ پر شدہ اسامیوں کی تعداد	خالی اسامیوں کی تعداد	مدت جب سے خالی ہیں
1	وائس پرنسپل	17	01	00	01	1999
2	ایس ایس ٹی / ایس ایس ای	16-17	21	17	04	ستمبر 2012
3	ایس ایس ٹی (آئی ٹی)	16	02	01	01	28-1-2013
4	ای ایس ٹی / ای ایس ای	14	16	11	05	ستمبر 2012
5	کیئر ٹیکر	11	01	00	01	2012
6	اسسٹنٹ اکاؤنٹس	11	01	00	01	نومبر 2008
7	لیبارٹری اسسٹنٹ	11	01	00	01	2012
8	جونیئر کلرک	07	01	00	01	2012

9	مالی	02	03	01	02	2012
10	آیا	02	03	02	01	مئی2012
11	خاکروب	01	04	01	03	دسمبر2011
	ٹوٹل:۔		54	33	21	

2۔ ورکرز ویلفیئر سکول برائے طالبات اٹک آئل ریفائنری، مورگہ، راولپنڈی

نمبر شمار	نام اسامی	بنیادی سکیل	منظور شدہ اسامیوں کی تعداد	موجود پر شدہ اسامیوں کی تعداد	خالی اسامیوں کی تعداد	مدت جب سے خالی ہیں
1	پرنسپل	18	01	00	01	12-03-2012
2	ایس ایس ٹی / ایس ایس ای	16	22	14	08	18-04-2012
3	ایس ایس ٹی / ای ایس ای	14	17	07	10	18-04-2012
4	اسسٹنٹ / کیئر ٹیکر	11	01	00	01	18-04-2012
5	اسسٹنٹ اکاؤنٹس	11	01	00	01	2006
6	لیبارٹری اسسٹنٹ	11	01	00	01	18-04-2012
7	جونیئر کلرک	07	01	00	01	2006
8	چوکیدار	01	02	00	02	2006
9	مالی	01	03	02	01	18-04-2012
10	آیا	01	03	02	01	18-04-2012
11	خاکروب	01	04	03	01	18-04-2012
	ٹوٹل:۔		56	29	27	

(ہ)اس وقت حکومت کی طرف سے بھرتیوں پر پابندی ہے۔پابندی ہٹانے کے لیے سمری ارسال کر دی گئی ہے، جیسے ہی پابندی ہٹائی جائے گی اسامیاں پُر کر لی جائینگی۔

(تاریخ وصولی جواب 7فروری 2014)

ضلع اوکاڑہ: محکمہ محنت کو بجٹ کی فراہمی، اخراجات و دیگر تفصیلات

*1407: سردار وقاص حسن مؤکل: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع اوکاڑہ میں محکمہ محنت کو گزشتہ پانچ سال کے دوران کتنا کتنا بجٹ فراہم کیا گیا؟

(ب) اس بجٹ کو کن کن کاموں کیلئے استعمال کیا گیا، کون کون سی اشیاء خریدی گئیں، سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) مذکورہ عرصہ کے دوران ملازمین کی تنخواہوں اور ٹی اے / ڈی اے پر کتنی رقم خرچ ہوئی اور یہ کن کن ملازمین نے وصول کی، ان کے نام، عہدہ و گریڈ سے آگاہ کریں؟

(د) کتنے ملازمین فیلڈ ڈیوٹی کر رہے ہیں، انہوں نے گزشتہ پانچ سال کے دوران کتنے پٹرول پمپس کے پٹرول کم دینے کی بناء پر چالان کئے اور اس سے حکومت کی آمدن میں بتدریج کتنا اضافہ ہوا، سال وائز تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ہ) کتنے ایسے ملازمین ہیں جو افسران کی ملی بھگت سے فیلڈ ڈیوٹی کے نام پر دفتر حاضر نہیں ہوتے اور گھروں میں بیٹھ کر تنخواہیں و دیگر مراعات حاصل کر رہے ہیں، ان کے نام، عہدہ نیز ان کی گزشتہ دو سالوں کی حاضری رپورٹس ایوان میں پیش کریں؟

(تاریخ وصولی 18 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 11 ستمبر 2013)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) محکمہ محنت اوکاڑہ کو گزشتہ پانچ سال کے دوران مندرجہ ذیل بجٹ فراہم کیا گیا:۔

سال	تنخواہ کا بجٹ	غیر تنخواہ بجٹ	کل بجٹ
2008-09	1625497/-	208014/-	1833511/-
2009-10	2249000/-	210800/-	2459800/-

2010-11	3051000/-	495000/-	3546000/-
2011-12	3280496/-	442589/-	3723085/-
2012-13	4055528/-	435000/-	4490528/-

(ب) محکمہ محنت اوکاڑہ میں ان سالوں کا بجٹ زیادہ تر ملازمین کی تنخواہوں پر خرچ ہوا اور بہت کم رقم کنٹی جینسی اور دوسری اشیاء کی خریداری پر خرچ ہوئی ان سالوں میں مندرجہ ذیل اشیاء کی خریداری ہوئی۔

2008-09	بجلی ٹیلی فون وغیرہ کے بل ادا کئے گئے اور سٹیشنری خریدی گئی۔ فرنیچر کی مرمت کروائی گئی۔
2009-10	بجلی ٹیلی فون سٹیشنری کے بل وغیرہ ادا کئے گئے۔ کوئی غیر ضروری اخراجات نہیں کئے۔
2010-11	بجلی، ٹیلی فون، سٹیشنری کے بل وغیرہ ادا کئے گئے سائیکل والماریاں خریدی گئیں۔ کوئی غیر ضروری اخراجات نہیں کئے۔ ڈاک ٹکٹیں خریدی گئیں۔
2011-12	بجلی ٹیلی فون سٹیشنری کے بل وغیرہ ادا کئے گئے۔ روم کولر، الماریاں اور UPS دفتری استعمال کے لیے خریدا گیا۔
2012-13	بجلی ٹیلی فون سٹیشنری کے بل وغیرہ ادا کئے گئے۔ ڈاک ٹکٹیں وغیرہ خریدی گئیں۔ غیر ضروری اخراجات نہیں کئے گئے۔

(ج) ضلعی دفتر محکمہ محنت اوکاڑہ میں سال 2008-2009 تا 2012-2013 میں تنخواہوں اور ٹی اے/ڈی اے پر خرچ ہونے والی رقم اور وصول کرنے والے ملازمین کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

سال	تنخواہیں ادا کیں	ٹی اے/ڈی اے کیا
2008-09	1586125/-	49746/-
2009-10	1792738/-	33512/-
2010-11	2590643/-	68195/-

2011-12	3269965/-	99051/-
2012-13	3525359/-	98395/-

محکمہ محنت اوکاڑہ میں سرکاری گاڑی نہ ہونے کی وجہ سے مندرجہ ذیل ملازمین نے ٹی اے/ڈی اے وصول کیا۔

سال	نام آفیسر	رقم
2008-09	1۔طارق پرویز، ڈسٹرکٹ آفیسر لیبر (BS-17) 2۔شمس الحق، سٹینوگرافر (BS12)، (قائم مقام) لیبر آفیسر	42760/- 6986/-
2009-10	1۔طاہر اقبال، ڈسٹرکٹ آفیسر لیبر (BS-17) 2۔محمد افضل، لیبر آفیسر (BS-16) 3۔شمس الحق، سٹینوگرافر (BS12)، (قائم مقام) لیبر آفیسر	23395/- 5231/- 4886/-
2010-11	1۔طاہر اقبال، ڈسٹرکٹ آفیسر لیبر (BS-17) 2۔شمس الحق، سٹینوگرافر (BS12)، (قائم مقام) لیبر آفیسر	57370/- 10825/-
2011-12	1۔طاہر اقبال، ڈسٹرکٹ آفیسر لیبر (BS-17) 2۔محمد افضل، لیبر آفیسر (BS-16) 3۔شمس الحق، سٹینوگرافر (BS12)، (قائم مقام) لیبر آفیسر	67161/- 24217/- 7664/-
2012-13	طاہر اقبال، ڈسٹرکٹ آفیسر لیبر (BS-17)	80885/-
2012-13	محمد افضل، لیبر آفیسر (BS-16)	11990/-
2012-13	سید عرفان اقبال، لیبر آفیسر (BS-16)	5520/-

(د) ضلعی دفتر ضلع اوکاڑہ میں اس وقت 4 ملازمین فیلڈ ڈیوٹی ادا کر رہے ہیں۔

1۔ ڈسٹرکٹ آفیسر لیبر (BS-17) 1

2۔ لیبر آفیسرز (BS-16) 2

3۔ لیبر انسپکٹر (BS-14) 1

صرف اسسٹنٹ ڈائریکٹر پٹرول پمپس چیک کرتا ہے۔ پٹرول پمپس کے پٹرول کم دینے کی وجہ سے جو چالان کئے گئے اُس جرمانے کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

سال	چالان	جرمانہ	فیس جو خزانے میں جمع کروائی گئی۔
2008۔09	28	23000/-	1266728/-
2009۔10	32	28000/-	1261653/-
2010۔11	42	21000/-	1521874/-
2011۔12	38	17000/-	2073515/-
2012۔13	39	23000/-	2547330/-

(ہ) محکمہ محنت اوکاڑہ میں صرف 4 افسران فیلڈ ڈیوٹی پر تعینات ہیں اور تمام اپنے اپنے فرائض احسن طریقے سے ادا کر رہے ہیں۔ ان کی کارکردگی تسلی بخش ہے۔ کوئی بھی ملازم / فیلڈ آفیسر گھر بیٹھ کر تنخواہ وصول نہیں کر رہا۔

(تاریخ وصولی جواب 12 دسمبر 2013)

ضلع اوکاڑہ: لیبر آفیسر کی تعیناتی و کارکردگی کی تفصیلات

*1410: جناب ظہیر الدین خان علیزئی: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع اوکاڑہ میں موجودہ لیبر آفیسر کب سے تعینات ہے؟

(ب) انہوں نے اپنی تعیناتی کے دوران حکومت کی آمدن میں اضافہ کرنے کیلئے کون کون سے اقدامات اٹھائے، انکی تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) گزشتہ پانچ سالوں کے دوران مذکورہ دفتر کے افسران واہلکاران نے ضلع کی کتنی فیکٹریوں کے

خلاف قانون کی خلاف ورزی کرنے پر جرمانے کیئے اور اس سے حکومت کو کتنی آمدن ہوئی، سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(د) لیبر آفیسر کے پاس گزشتہ پانچ سالوں کے دوران فیکٹریوں کے مزدوروں کی طرف سے کس کس نوعیت کی کتنی شکایات آئیں اور ان پر مذکورہ آفیسر نے کیا کیا اقدامات اٹھائے؟

(ہ) مذکورہ آفیسر نے مزدوروں کی شکایات کے ازالہ کیلئے متعلقہ فیکٹریوں کے مالکان کے خلاف کیا کارروائی کی، ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 18 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 11 ستمبر 2013)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) ضلع اوکاڑہ میں مندرجہ ذیل لیبر آفیسرز تعینات ہیں۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام	عہدہ	تاریخ تعیناتی
1	محمد افضل	لیبر آفیسر	06-08-2007
2	سید عرفان اقبال	لیبر آفیسر	24-04-2012

(ب) انہوں نے اپنی تعیناتی کے دوران اوزان وپیمائش کو چیک کیا اور غیر تصدیق شدہ اوزان وپیمائش کی تصدیق کی جس سے حکومت کی آمدن میں خاطر خواہ اضافہ ہوا اور عوام کو اشیاء ضرورت درست ناپ تول سے میسر آئیں۔

(ج) 2003ء سے مارچ 2012ء تک فیکٹریز انسپکشن پر پابندی تھی۔ مارچ 2012ء سے ضلع اوکاڑہ میں موجود تقریباً 325 فیکٹریوں کا محکمانہ قواعد کے مطابق لیبر آفیسران نے دورہ کیا اور قانون کی خلاف ورزی کرنے پر مالکان کو انتباہ کیا۔ چونکہ محکمہ محنت کے آفیسران خلاف ورزی پر جرمانہ عائد کرنے کے مجاز نہ ہیں۔ بلکہ چالان کرکے متعلقہ سپیشل جوڈیشل مجسٹریٹ کی عدالت میں دائر کیئے جاتے ہیں، جہاں جرمانے ہوتے ہیں۔ اس سے گورنمنٹ کے خزانے میں رقم جمع ہوتی ہے۔

(د) لیبر آفیسران کے پاس گزشتہ پانچ سالوں کے دوران فیکٹریوں کے مزدوروں کی طرف سے 60 شکایات درج ذیل نوعیت کی موصول ہوئیں۔

1۔ حکومت کی مقرر کردہ کم از کم اجرت۔

2۔ ملازمت سے برخواستگی۔

3۔ اوورٹائم کا پورا نہ ملنا۔

محکمہ محنت کے آفیسران نے حتی الامکان کوشش کر کے مزدوروں کی شکایات کو رفع کرنے کے اقدامات کیے۔ انہیں ملازمت پر بحال کرایا۔ اور حکومت کی طرف سے مقرر کردہ اجرت پوری دلوانے کے اقدامات کیے۔ بروقت اقدامات کر کے شکایت کا ازالہ کیا جاتا ہے۔

(ہ) مذکورہ آفیسر نے گفت و شنید سے مزدوروں کی شکایات کا ازالہ کیا۔

(تاریخ وصولی جواب 12 دسمبر 2013)

ضلع اوکاڑہ: ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1411: شیخ علاؤالدین: کیا وزیر محنت و انسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع اوکاڑہ لیبر آفیسر کے دفتر میں کس کس گریڈ کے کتنے ملازم کب سے تعینات ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ان میں سے اکثر ملازم قواعد کے برعکس تین سال سے زائد اسی جگہ پر تعینات ہیں؟

(ج) جو ملازمین عرصہ تین سال سے زائد اسی آفس میں تعینات ہیں، کیا حکومت ان کو قواعد کے مطابق فوری ٹرانسفر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو کیوں؟

(د) کتنے ملازمین ایسے ہیں جن کے خلاف گزشتہ پانچ سال کے دوران کرپشن و دیگر بے قاعدگیوں پر شکایات موصول ہوئیں، ان پر لیبر آفیسر نے کیا کارروائی کی، ان کی مکمل سال وائز تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 18 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2013)

جواب

وزیر محنت و انسانی وسائل

(الف) ضلعی دفتر محکمہ محنت اوکاڑہ کے دفتر میں تعینات ملازمین کی تعیناتی کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

نمبر شمار	نام	عہدہ و گریڈ	تاریخ تعیناتی
1	طاہر اقبال	ڈسٹرکٹ آفیسر (BS-17)	24-10-2009
2	عبدالرشید	مینجر روزگار (BS-17)	365 دن کی قبل از ریٹائرمنٹ رخصت پر ہیں اور 08.06.2014 کو ریٹائر ہوں گے۔
3	محمد افضل	لیبر آفیسر (BS16)	06-08-2007
4	سید عرفان اقبال	لیبر آفیسر (BS-16)	24-04-2012
5	عمران سرور	لیبر انسپکٹر (BS-14)	01-04-2013
6	شمش الحق	سٹینوگرافر (BS-12)	17-01-1983
7	محمد نعیم خان وٹو	سینئر کلرک (BS-09)	07-05-2009
8	تنویر احمد	نائب قاصد (BS-02)	01-04-1996
9	علی شیر	نائب قاصد (BS-02)	07-05-2009
10	شہادت علی	چوکیدار (BS-02)	28-01-2003

(ب) گریڈ 17 اور 16 کے افسران کی کمی کی وجہ سے 2 آفیسر تین سال سے زیادہ عرصہ سے تعینات ہیں۔

(ج) تین سال سے زائد تعینات افسران کی ضلعی دفتر محکمہ محنت اوکاڑہ سے ٹرانسفر بوجہ افسران کی کمی فی الحال ممکن نہ ہے۔

(د) پچھلے پانچ سال کے دوران دفتر محکمہ محنت اوکاڑہ کے کسی بھی ملازم کے خلاف کسی قسم کی کوئی شکایت وصول نہ ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 دسمبر 2013)

ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ: اکال والا روڈ تین مرلہ لیبر ہاؤسنگ سکیم کا قیام ودیگر تفصیلات

*1611: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں اکال والا روڈ پر تین مرلہ لیبر ہاؤسنگ سکیم کب بنائی گئی تھی؟

(ب) مذکورہ لیبر ہاؤسنگ سکیم میں واٹر سپلائی کی تعمیر اور نہر سے پانی لانے کے لئے پختہ کھال تعمیر کرنے پر کتنی لاگت آئی؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ پختہ کھال اور واٹر سپلائی سکیم پر گورنمنٹ کی اتنی رقم خرچ ہونے کے باوجود ہاؤسنگ سکیم میں پانی فراہم نہیں کیا جارہا اس کا ذمہ دار کون ہے حکومت اس حوالے سے ذمہ داران کے خلاف کیا کوئی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 26 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2013)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں اکال والا روڈ پر پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ نے محکمہ ہاؤسنگ اینڈ فزیکل پلاننگ سے ایک لیبر ہاؤسنگ کالونی بطور ڈیپازٹ ورک تعمیر کروائی تھی۔ مذکورہ کالونی کی تعمیر 1994ء میں مکمل کی تھی اور بعد میں مورخہ 27.01.2011 کو مذکورہ کالونی پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ (لیبر ڈیپارٹمنٹ) کے حوالے کر دی گئی۔

(ب) یہ کہ مذکورہ لیبر کالونی میں واٹر سپلائی سسٹم مع تعمیر شدہ کھال پر تخمینہ -/20,71,226 روپے کی لاگت سے محکمہ ہاؤسنگ اینڈ فزیکل پلاننگ نے تعمیر کی تھی۔

(ج) اس بارے میں عرض ہے کہ مذکورہ لیبر ہاؤسنگ کالونی محکمہ ہاؤسنگ اینڈ فزیکل پلاننگ نے 1994 میں تعمیر کی تھی اور مذکورہ کالونی پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ (لیبر ڈیپارٹمنٹ) نے مورخہ 27.01.2011 کو مذکورہ کالونی کا قبضہ حاصل کر لیا تھا۔ مذکورہ کالونی میں میٹھے پانی کی ترسیل

کیلئے پختہ واٹر ٹینک تعمیر کیے گئے اور واٹر ٹینک میں پانی پہنچانے کیلئے ہاؤسنگ کالونی سے ملحقہ نہر تک پختہ کھال تعمیر کیا گیا۔ تاہم مذکورہ کالونی لیبر ڈیپارٹمنٹ کے حوالہ کرنے کے وقت غیر فعال تھی۔ محکمہ ہاؤسنگ اینڈ فزیکل پلاننگ کو اس معاملے کی انکوائری کرنے کے لئے آگاہ کر دیا گیا ہے۔ مزید براں کالونی سے ملحقہ گاؤں کے رہائشی افراد نے مٹی وغیرہ ڈال کر مذکورہ کھال بند کر دیا ہے۔ کالونی کی خستہ حالت کو دیکھتے ہوئے اس کی بحالی کے لئے ماہرین کی تقرری کا معاملہ ورکرز ویلفیئر فنڈ اسلام آباد کو بھیج دیا گیا ہے، جس کی منظوری کے بعد ورکرز ویلفیئر بورڈ اس کی بحالی کا کام شروع کر دے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 7 فروری 2014)

فیصل آباد: پی پی 58 میں محکمہ محنت سے رجسٹرڈ فیکٹریوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

***1873: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-**

(الف) پی پی 58 فیصل آباد میں کتنی فیکٹریاں، کارخانے اور ادارے محکمہ محنت کے پاس رجسٹرڈ ہیں؟

(ب) ان فیکٹریوں / کارخانوں اور اداروں سے محکمہ کس کس مد میں رقم وصول کر رہا ہے؟

(ج) ان فیکٹریوں / کارخانوں اور اداروں میں کتنے ملازم کام کر رہے ہیں؟

(د) محکمہ ان میں کام کرنے والے ملازمین کو کیا کیا سہولیات فراہم کر رہا ہے؟

(ہ) ان اداروں سے محکمہ کو سال 12-2011 اور 13-2012 کے دوران کتنی رقم حاصل ہوئی ہے؟

(تاریخ وصولی 16 اگست 2013 تاریخ ترسیل 21 اکتوبر 2013)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) محکمہ محنت کے ڈسٹرکٹ آفس لیبر ضلع فیصل آباد کے مطابق پی پی 58 فیصل آباد میں فیکٹریز ایکٹ 1934ء کے تحت رجسٹرڈ فیکٹریوں کی تعداد 4 ہے شاپس اینڈ کمرشل اسٹیبلشمنٹ آرڈیننس 1969ء کے تحت رجسٹرڈ ادارہ جات کی تعداد 13 ہے اس حوالے سے یہ امر قابل ذکر ہے کہ فیکٹریز

ایکٹ 1934ء کے تحت صرف وہ کارخانہ جات رجسٹر کیے جاتے ہیں جہاں ملازمین کی تعداد 10 یا 10 سے زائد ہوتی ہے اور وہاں کوئی مینوفیکچرنگ پراسس جاری ہوتا ہے جبکہ 10 سے کم ملازمین والے ادارے بالعموم شاپس اینڈا سٹیبلشمنٹ آرڈرینس 1969ء کے تحت رجسٹرڈ ہوتے ہیں

محکمہ محنت کے ادارے سماجی تحفظ کی سکیم کے تحت ضلع فیصل آباد PP-58 میں قائم رجسٹرڈ صنعتی و تجارتی اداروں کی کل تعداد 16 ہے۔

(ب) محکمہ محنت کا ڈسٹرکٹ آفس لیبر ضلع فیصل آباد ورکرز کے لئے کارخانہ جات سے کوئی رقم وصول نہیں کرتا البتہ دوکانوں کی رجسٹریشن کیلئے مبلغ 2 روپے تا 10 روپے فی دوکان وصول کی جاتی ہے جس کی تجدید ہر دو سال بعد ہوتی ہے لیکن کارخانہ جات کی رجسٹریشن کی کوئی فیس نہیں ہے مزید یہ کہ قانون اوزان وپیمائش کے تحت اوزان وپیمائش کی سالانہ تصدیق سرکاری فیس لیکر کی جاتی ہے جو کہ سرکاری خزانہ میں جمع کرادی جاتی ہے مزید براں محکمہ محنت کا ادارہ سماجی تحفظ مذکورہ حلقے میں قائم صنعتی و تجارتی اداروں سے سوشل سیکورٹی کنٹریبوشن کی مد میں رقم وصول کرتا ہے۔

(ج) محکمہ محنت ڈسٹرکٹ آفس لیبر کے تحت ضلع فیصل آباد میں رجسٹرڈ فیکٹریوں اور اداروں میں 813 کام کر رہے ہیں جبکہ ادارہ سماجی تحفظ کے تحت رجسٹرڈ کارکنان کی کل تعداد 859 ہے۔

(د) سماجی تحفظ کی سکیم کے تحت مذکورہ کارکنان اور اُن کے لواحقین بشمول والدین کو مفت طبی امداد اور نقد مالی معاوضہ جات کی مد میں جو رقم فراہم کی جاتی ہے اُس کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ صنعتی کارکنان اور ان کے بچوں کو جو مروجہ قواعد وضوابط پر پورے اترتے ہیں ان کو سکالرشپ (مالی امداد) دی جاتی ہے اور میرج گرانٹ ایک لاکھ اور ڈیتھ گرانٹ پانچ لاکھ فی کس شرح سے (مالی امداد) دی جاتی ہے مزید بچوں کو تعلیمی اخراجات بشمول ہوسٹل، میس یونیفارم (موسم سرما اور گرما)، ٹرانسپورٹ (گھر سے سکول اور سکول سے گھر پہنچانے کیلئے)، درسی کتب، کاپیاں اور سٹیشنری فراہم کی جاتی ہیں۔

(ہ) محکمہ محنت ڈسٹرکٹ آفس لیبر کے تحت ضلع فیصل آباد نے مذکورہ اداروں سے سال 2011-12 ویٹس اینڈ میئرز کی مد میں فیس مبلغ 244535 روپے اور سال 2012-13 میں مبلغ 291148 روپے جبکہ شاپس اینڈ کمرشل اسٹیبلشمنٹ آرڈیننس 1969ء کے تحت رجسٹریشن کی مد میں سال 2011-12 میں مبلغ 120 روپے اور سال 2012-13 میں مبلغ 140 روپے رجسٹریشن فیس وصول کی جو کہ سرکاری خزانہ میں جمع کروادی گئیں۔

ادارہ سماجی تحفظ نے مذکورہ صنعتی و تجارتی اداروں سے مالی سال 2011-12 اور 2012-13 کے دوران سوشل سیکورٹی کنٹری بیوشن کی مد میں بالترتیب مبلغ 4,559,161 روپے اور 6,507,784 روپے وصول کیے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 12 دسمبر 2013)

صوبہ پنجاب میں دفاتر روزگار میں ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2422: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ پنجاب میں دفاتر روزگار میں کون کونسے گریڈ کے کتنے افراد ملازم ہیں، ان کے لئے سالانہ بجٹ کتنا ہے؟

(ب) گزشتہ پانچ سال میں کتنے افراد کو ملازمت / روزگار فراہم کیا گیا اور زیادہ تر ملازمتیں کس نوعیت کی فراہم کی گئیں؟

(ج) کیا محکمہ روزگار نے لوگوں کو Career Planning / ملازمتوں کے حصول کے لئے تربیت اور مؤثر رہنمائی کا بھی کوئی انتظام کیا ہوا ہے، کیا محکمہ میں نوجوانوں کو مؤثر رہنمائی کرنے والے اعلیٰ تعلیم یافتہ اور جدید تربیت کے حامل افسران بھی موجود ہیں، اگر نہیں تو وجوہات کیا ہیں، کیا اس محکمہ کو برقرار رکھنے کا کوئی جواز موجود ہے؟

(تاریخ وصولی 9 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 12 دسمبر 2013)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف)صوبہ پنجاب میں مینجر روزگار کا کوئی علیحدہ دفتر نہ ہے تاہم مینجر روزگار پنجاب میں واقع ضلعی دفاتر لیبر کے ماتحت کام کررہے ہیں۔ان کی تعداد مندرجہ ذیل ہے:۔

منظور شدہ تعداد		موجودہ تعداد	
مینجر Bs-16	اسسٹنٹ Bs-14	مینجر Bs-16	اسسٹنٹ Bs-14
34	34	19	0

حکومت پنجاب نے مینجر روزگار کو Dying Cadre قرار دے دیا ہے لہذاان کی نئی تقرری نہ ہوسکتی ہے۔

مینجر روزگار کے لیے 2013.2014 سالانہ بجٹ میں 16.40 ملین مختص کئے گئے ہیں۔

(ب)مینجر روزگار کے فرائض میں ملازمت / روزگار فراہم کرنا شامل نہ ہے۔

(ج)مینجر روزگار کے درج ذیل فرائض ہیں:۔

1. لازمی افراد کے قانون مجریہ 1948 کے تحت مخصوص پیشہ ورافراد کی رجسٹریشن اور پاک فوج کو مطلوبہ افرادی قوت کی فراہمی میں معاونت
2. معذورافراد کی بحالی کے قانون مجریہ 1981 کے تحت رجسٹریشن اور محکمہ سوشل ویلفئیر کے ساتھ مل کر معذورافراد کو ملازمت کی فراہمی میں معاونت۔

پچھلے 5 سالوں کی کارکردگی مندرجہ ذیل ہے:۔

1۔لازمی افراد کے قانون مجریہ 1948 کے تحت رجسٹریش = 66475

2۔معذورافراد کی بحالی کے قانون مجریہ 1981 کے تحت رجسٹریشن=53752

محکمہ روزگار کے فرائض میں Career/Planing ملازمتوں کے حصول کے لیے تربیت اور مؤثر راہنمائی شامل نہ ہے۔پنجاب حکومت مینجر روزگار کو Dying Cadre قرار دے چکی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 7 فروری 2014)</u>

<u>ضلع لاہور: ضلعی سطح پرورکرز کے حقوق و تحفظ کے لئے اٹھائے گئے اقدامات و دیگر تفصیلات</u>

*2423: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر محنت و انسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلعی سطح پر ورکرز کے حقوق کے تحفظ اور حکومت کی اعلان کردہ اجرت کی ورکرز کو ادائیگی کو یقینی بنانا لیبر ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ کی ذمہ داری ہے، اگر یہ درست ہے تو محکمہ نے ضلع لاہور میں ان امور کو یقینی بنانے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے، یکم جنوری 2011 تا دسمبر 2012 عمل درآمد نہ کرنے والے کتنے اداروں کے چالان کئے گئے؟ حکومتی اقدامات پر عمل درآمد نہ کرنے والے فیکٹری مالکان کو کتنا جرمانہ ہوا اور مزید کیا کیا سزائیں ہوئیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ فیکٹری ایریا کوٹ لکھپت لاہور میں متعدد فیکٹریز ایسی ہیں جہاں بہت کم تنخواہیں ادا کی جاتی ہیں، بچے کام کرتے ہیں، شدید موسمی حالات اور انتہائی آلودہ ماحول میں کام کرنا پڑتا ہے، لیکن محکمہ کے لیبر انسپکٹرز ایسی تمام فیکٹریز سے منتھلی وصول کرتے ہیں اور ورکرز کے مفاد میں کوئی اقدامات نہیں کرتے؟

(ج) سال 2012 میں ڈسٹرکٹ لیبر آفیسر لاہور نے ورکرز کی کٹوتی شدہ اجرتوں اور ورکرز کی فوتیدگی اور معذوری کے معاوضہ کے کتنے مقدمات کی سماعت کی اور کتنوں کو ادائیگی کی گئی؟

(د) ضلع لاہور کے ڈسٹرکٹ لیبر اینڈ ہیومن ریسورس بورڈ کے 2012 کے دوران کتنے اجلاس ہوئے؟

(تاریخ وصولی 9 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 12 دسمبر 2013)

جواب

وزیر محنت و انسانی وسائل

(الف) یہ بات درست ہے کہ محکمہ محنت کے مجاز افسران فیکٹریز کا مُعائنہ کرتے ہیں اور لیبر قوانین کی خلاف ورزی پر قانونی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔ مارچ 2012 سے پہلے فیکٹریز کی انسپیکشن پر پابندی تھی البتہ اِس امر کی اجازت ملنے کے بعد 2012 میں پالیسی کے مطابق 631 کارخانہ جات کا مُعائنہ کیا گیا اور خلاف ورزی کرنے پر 421 چالان مرتب کر کے مجاز عدالتوں میں جمع کروائے گئے اور 82 چالان کے فیصلہ کے نتیجہ میں مبلغ 51500 روپے جرمانہ ہوا۔

(ب) محکمہ محنت کم از کم اُجرت کے قانون پر عمل درآمد کروانے کے لیے ہر طور کوشش کرتا ہے۔ اِس پر عمل نہ کرنے والے کارخانہ مالکان کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔ بچوں سے مُشقت کے

قانون کی خلاف ورزی کرنے والے کارخانہ مالکان کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے اور اس بابت کوئی درخواست وصول ہوتی ہے تو قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔ محکمہ کے انسپکٹر کے خلاف الزام بے بنیاد ہے کیونکہ کسی بھی طرف سے لیبر انسپکٹر کے خلاف کوئی شکایت موصول نہ ہوئی ہے۔

(ج) 2012 میں مجاز اتھارٹی میں کٹوتی شدہ اُجرتوں کے 365 مقدمات دائر ہوئے اور 132 کے فیصلہ کے نتیجہ میں مُبلغ۔/368730 روپے کی ادائیگی کی گئی مزید یہ کہ فوتیدگی اور معذوری کی مد میں 70 مقدمات کے فیصلہ کے نتیجہ میں مُبلغ۔/115,14,625 روپے کی رقم فوت شدہ مُلازمین کے لواحقین اور معذور مُلازمین کو ادا کی گئی۔

(د) ضلع لاہور کا ڈسٹرکٹ لیبر اینڈ ہیومین ریسورس بورڈ غیر موثر ہو چکا ہے لہذا 2012 میں بورڈ کا کوئی اجلاس نہ ہوا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 فروری 2014)

صوبہ میں مزدوروں کے لئے بنائی گئی کالونیاں و دیگر تفصیلات

*2960: محترمہ سعدیہ سہیل رانا: کیا وزیر محنت و انسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مزدوروں کے لئے پنجاب میں کتنی کالونیاں موجود ہیں اور ان میں کتنے کتنے گھر بنائے گئے ہیں؟

(ب) پچھلے پانچ سالوں کے دوران مزدوروں کے لئے کتنی نئی کالونیاں بنائی گئیں ہیں اور ان پر کل کتنے اخراجات ہوئے؟

(تاریخ وصولی 8 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 27 جنوری 2014)

جواب

وزیر محنت و انسانی وسائل

(الف) ورکرز ویلفیئر بورڈ کی جانب سے بنائی گئی لیبر کالونیوں کی تفصیلات درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	لیبر کالونی کا نام	گھر / فلیٹس / پلاٹس کی تعداد
01	مدینہ لیبر کالونی گجرات	209 فلیٹس

02	کلیم شہید لیبر کالونی، فیصل آباد	3047پلاٹس
03	جوہر لیبر کالونی، فیصل آباد	2299پلاٹس
04	آئی آئی چندریگر لیبر کالونی، فیصل آباد	252پلاٹس
05	512 ملٹی سٹوری فلیٹس فیصل آباد	512فلیٹس
06	علامہ اقبال لیبر کالونی، سیالکوٹ	504فلیٹس
07	272ملٹی سٹوری فلیٹس علامہ اقبال ٹاؤن	272فلیٹس
	لاہور	
08	نشتر لیبر کالونی، لاہور	4786پلاٹس
09	گلشن لیبر کالونی، گوجرانوالہ	340پلاٹس،300 گھر
10	لیبر کالونی، رحیم یار خان	246گھر
11	شیر بنگال لیبر کالونی فیزI تحصیل شیخوپورہ	471گھر
12	شیر بنگال لیبر کالونیII، تحصیل شیخوپورہ	870گھر
13	ساہوکی ملیاں لیبر کالونی شیخوپورہ	508پلاٹس،500 گھر
14	قاسم پورہ لیبر کالونی، ملتان	453پلاٹس
15	لیبر کالونی، جہلم	150پلاٹس
16	ورکرز سٹی میاں چنوں	169گھر
17	لیبر کالونی، ساہیوال	295پلاٹس
18	لیبر کالونی، ٹوبہ ٹیک سنگھ	301پلاٹس
19	لیبر کالونی ڈیفنس روڈ لاہور	1296فلیٹس
20	لیبر کالونی، مظفر گڑھ	303گھر
21	حسین شہید سہروردی لیبر کالونی، فیصل آباد	1797پلاٹس
22	محمد بن قاسم لیبر کالونی، فیصل آباد	3285پلاٹس

23	ٹیپو سلطان لیبر کالونی، فیصل آباد	3134پلاٹس
24	راجہ غضنفر علی خان، لیبر کالونی، فیصل آباد	1377پلاٹس
25	لیبر کالونی کالا شاہ کاکو ڈسٹرکٹ شیخوپورہ	303پلاٹس
26	گلبہار لیبر کالونی، بوریوالا	571پلاٹس
27	گلگشت لیبر کالونی، سرگودھا	1418پلاٹس
28	لیبر کالونی، کمالیہ	713پلاٹس
29	لیبر کالونی، جھنگ	1365پلاٹس

(ب) پچھلے پانچ سالوں کے دوران مزدوروں کے لیے دو نئی کالونیاں بنائی گئیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

1) لیبر کالونی ڈیفنس روڈ، لاہور، جس کی منظور شدہ لاگت 2177.200 ملین روپے ہے۔

2) لیبر کالونی مظفر گڑھ، جس کی منظور شدہ لاگت 407.089 ملین روپے ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 فروری 2014)

صوبہ میں چائلڈ لیبر کے خاتمہ کے لئے اٹھائے گئے اقدامات کی تفصیلات

***2962: محترمہ سعدیہ سہیل رانا:** کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:–

(الف) حکومت پنجاب چائلڈ لیبر کے خاتمہ کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(ب) چائلڈ لیبر قوانین کی خلاف ورزی پر پچھلے دو سال کے دوران کتنے افراد کے خلاف کارروائی کی گئی، سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 8 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 27 جنوری 2014)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) محکمہ محنت کے فیلڈ افسران متعلقہ چائلڈ لیبر قوانین پر عملدرآمد کی ہر ممکن کوشش کررہے ہیں اور خلاف ورزی کی صورت میں مجاز عدالتوں میں آجران کے خلاف چالان پیش کرتے ہیں۔ بعد ازاں محکمہ کی کاوشوں کے نتیجے میں آجران کو جرمانہ بھی کیا جاتا ہے۔ حکومت پاکستان نے ILO کے

کنونشن نمبر138 برائے کم از کم عمر اور کنونشن نمبر182 برائے Worst Forms of Child Labour کو Ratify کیا ہوا ہے جو کہ حکومت کی غیر متزلزل عزم اور کاوشوں کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ آئین پاکستان کے تحت بھی بچوں کا تحفظ تسلیم شدہ ہے۔ درج بالا آئینی اور بین الاقوامی وعدوں کی تکمیل کیلئے قانونی اور انتظامی اقدامات اٹھائے گئے ہیں مثلاً Factories Act, 1934 کے سیکشن 50 اور Shops & Establishment Ordinance, 1969 کے سیکشن 20 کے تحت بچوں کی ملازمت ممنوع قرار دی گئی ہے۔ تاہم خصوصی قانون یعنی Employment of Children Act,1991 کے تحت بعض خطرناک شعبوں میں بچوں کی ملازمت ممنوع قرار دی گئی ہے۔ موجودہ قانون Employment of Children Act,1991 کو مزید مؤثر اور ILO کے متعلقہ کنونشنز کے عین مطابق بنانے کیلئے اس پر نظر ثانی کرتے ہوئے ایک نیا قانون Punjab Prohibition of Employment of Child Act,2013 ڈرافٹ کیا گیا ہے جس کی منظوری وزیر اعلیٰ پنجاب دے چکے ہیں اور بعد از ضروری کارروائی اسے قانون سازی کیلئے اسمبلی میں پیش کیا جائے گا۔ ان قانونی ذمہ داریوں کی ادائیگی کے علاوہ محکمہ محنت نے چائلڈ لیبر کے خاتمے کے ضمن میں مختلف سالانہ ترقیاتی سکیموں کا اجراء بھی کیا ہے جن کا مقصد بھٹوں پر کام کرنے والے مزدوروں کے بچوں کو تعلیمی سہولیات فراہم کرنا ہے جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

حکومت پنجاب چائلڈ لیبر کے خاتمہ کے لیے ایک جامع پراجیکٹ کی تیاری پر بھی کام کر رہی ہے۔ جو کہ پورے صوبے میں متعلقہ محکمہ جات کے تعاون سے شروع کیا جائے گا۔

(ب) صوبہ پنجاب میں 2012 میں چائلڈ لیبر کے حوالے سے محکمہ محنت نے 119983 معائنہ جات

کئے ہیں جس سے چائلڈ لیبر کی مختلف دفعات کے تحت 1158 خلاف ورزیوں پر متعلقہ آجران کے چالان کئے گئے۔

مجاز عدالتوں نے جس پر۔/2,68,750روپے جرمانہ عائد کیا ہے۔2013میں چائلڈ لیبر کے حوالے سے

محکمہ محنت نے152635معائنہ جات کئے ہیں جس سے چائیلڈ لیبر کی مختلف دفعات کے تحت 1415خلاف ورزیاں پر متعلقہ آجران کے چالان کئے گئے۔ مجاز عدالتوں نے جس پر۔/2,65,050روپے جرمانہ عائد کیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب7فروری2014)

لاہور رائے ممتاز حسین بابر

مورخہ8فروری2014 سیکرٹری

بروز پیر 10 فروری 2014 محکمہ محنت وانسانی وسائل اور سپیشل ایجوکیشن کے سوالات و جوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	میاں طاہر پرویز	1272۔569
2	باؤ اختر علی	716
3	جناب فیضان خالد ورک	2895 ۔ 601
4	محترمہ راحیلہ انور	883۔1168
5	قاضی عدنان فرید	2226
6	محترمہ حنا پرویز بٹ	1125۔1124
7	محترمہ لبنیٰ ریحان	1322۔1321
8	سردار وقاص حسن موکل	1407
9	جناب ظہیر الدین خان علیزئی	1410
10	شیخ علاؤالدین	1411
11	جناب امجد علی جاوید	1611
12	جناب احسن ریاض فتیانہ	1873
13	ڈاکٹر سید وسیم اختر	2423۔2422
14	محترمہ سعدیہ سہیل رانا	2962۔2960